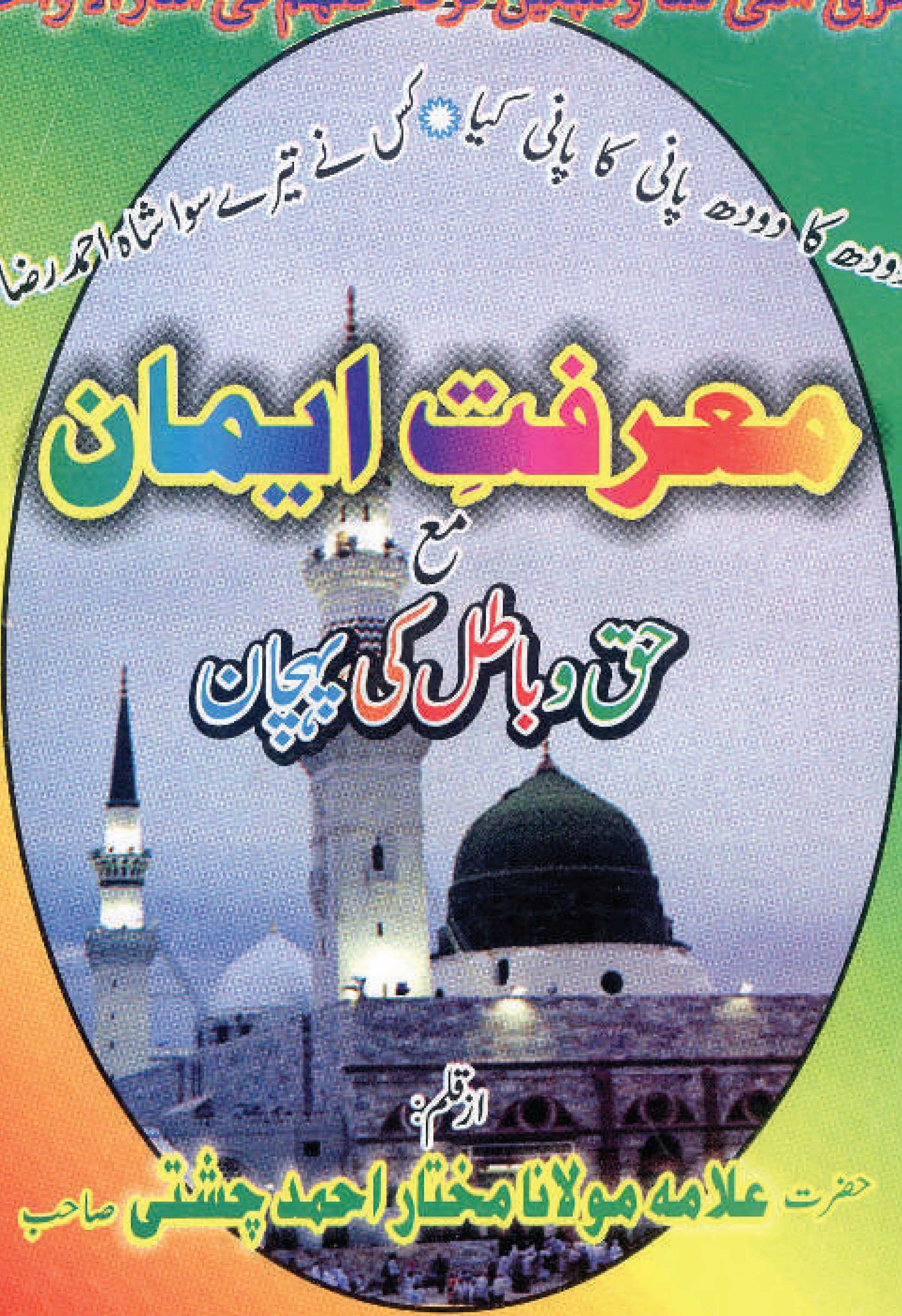
بسم اللہ الرحمن الرحیم

## الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

ستفرق امتی ثلثا وسبعین فرقۃ کلھم فی النار الا واحدۃ

دودھ کا دودھ پانی کا پانی کیا ٭ کس نے تیرے سوا شاہ احمد رضا



# معرفتِ ایمان

مع

# حق وباطل کی پہچان


از قلم:

حضرت علامہ مولانا مختار احمد چشتی صاحب



ناشر

قادری کتب خانہ قائدِ اعظم روڈ میلسی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

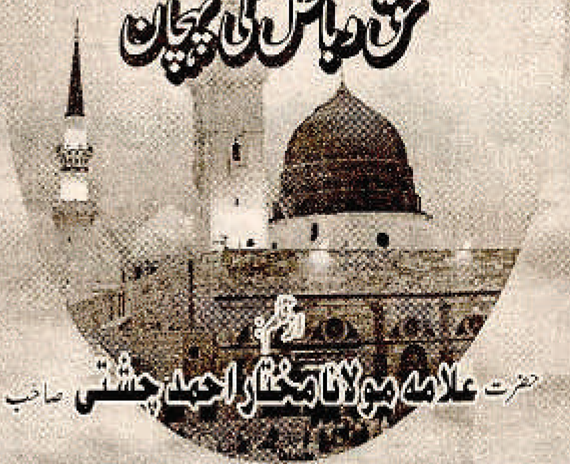
ستفرق امتی ثلثا وسبعین فرقۃ کلهم فی النار الا واحدۃ

دودھ کا دودھ پانی کا پانی کیا ✿ کس نے تیرے سوا شاہ احمد رضا

# معرفتِ ایمان

مع

## حق وباطل کی پہچان




از قلم

حضرت علامہ مولانا مختار احمد چشتی صاحب



ناشر

قادری کتب خانہ قائدِ اعظم روڈ میلسی

نام رسالہ ........ معرفتِ ایمان مع حق و باطل کی پہچان

تحریر ........ حضرت علامہ مولانا محمد مختار احمد چشتی

پروف ریڈنگ ........ علامہ محمد شعبان صاحب، جناب مختار نیر صاحب
جناب غلام یٰسین صاحب

کمپوزنگ ........ محمد انور سعیدی

سن اشاعت ........ 2008ء

تعداد ........ 1000

ہدیہ ........ 50/=

تعاون خاص جناب غلام حیدر خان غلام صاحب



کتاب ملنے کے پتہ جات

جامع مسجد گلزار مدینہ چک اسلام آباد موضع کرم پور تحصیل خیر پور ٹامیوالی ضلع بہاولپور

قادری کتب خانہ قائدِ اعظم روڈ میلسی، 067-3751146 0307-6666422

مکتبہ مہریہ کاظمیہ نزد جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم ٹی بلاک نیو ملتان

مکتبہ غوثیہ جامعہ غوثیہ ہدایت القرآن ممتاز آباد ملتان



# فہرست مضامین

ذکر ذکر خدا ہے۔ حدیث قدسی ہے، اللہ پاک فرماتا ہے۔ جعلت تمام الایمان بذکرک معی وقال ایضا جعلتک ذکرا من ذکری فمن ذکرک ذکرنی (شفا شریف ج ا ص ۱۲) میں نے ایمان کا مکمل ہونا اس بات پر موقوف کر دیا ہے کہ (اے محبوب) میرے ذکر کے ساتھ تمہارا ذکر بھی ہو اور میں نے تمہارے ذکر کو اپنا ذکر ٹھہرا دیا ہے، پس جس نے تمہارا ذکر کیا، اس نے میرا ذکر کیا۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا "اتانی جبریل فقال ان ربك يقول اتدری كيف رفعت ذكرك قلت الله اعلم قال اذا ذكرت ذكرت معی"

(زرقانی علی المواہب و در منثور ج ۶ ص ۳۶۴)

میرے پاس جبریل آئے اور کہا بے شک آپ کا رب فرماتا ہے کہ (اے حبیب) تمھیں معلوم ہے کہ میں نے تمہارا ذکر کیسا بلند کیا ہے۔ میں نے کہا اللہ خوب جانتا ہے۔ فرمایا کہ جب میرا ذکر ہو گا تو میرے ذکر کے ساتھ تمہارا ذکر بھی ہو گا۔

نبی کی محبت بڑی چیز ہے — خدا دے یہ دولت بڑی چیز ہے
محمد کی محبت دین حق کی شرط اول ہے — اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نا مکمل ہے
کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں — یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

**☆ سبب تالیف ھذا الکتاب یعنی کتاب لکھنے کی وجہ:**

بعض ان پڑھ جاہل لوگ۔ بے ادب گستاخ رسول ﷺ کو مسلمان سمجھ کر مسلمانوں والا معاملہ ان کے ساتھ کر رہے ہیں۔ یعنی نکاح اور نماز جنازہ اور دعا مغفرت وغیرہ حالانکہ گستاخ رسول کافر مرتد ہے اور مرتد کے ساتھ نکاح نہیں ہو سکتا خالص زنا ہے اور دعا مغفرت مرتد کیلئے کفر ہے جس کی پوری تفصیل انشاء اللہ آئندہ صفحات میں آپ ملاحظہ فرمائیں گے۔ جاہل لوگ ان کی عبادت مثلاً کلمہ نمازوں اور روزوں اور حج اور قرآن و حدیث کے علم کا لحاظ



کرتے ہیں۔ حالانکہ شیطان ان سے بڑھ کر عابد زاہد تھا۔ اور جاہل لوگ اصل اختلافات بریلوی اور دیوبندی وہابی کو نہیں سمجھ سکتے۔ آئندہ صفحات میں سنی دیوبندی اصل اختلافات بھی ملاحظہ فرمائیں گے۔

**☆ اللہ اور ملائکہ کی لعنت:**

چکڑالویت، قادنیت، رافضیت، وہابیت، دیوبندیت اور غیر مقلدیت وغیرہ اہل سنت و جماعت کے خلاف جتنے فرقے ہیں موجودہ زمانے کے زبردست فتنے ہیں۔ ہر پڑھے لکھے لوگوں پر عموماً اور عالموں و پیروں پر خصوصاً لازم ہے۔ کہ وہ عوام اہلسنت کو ان فتنوں سے آگاہ کریں۔ اور سرکار اقدس ﷺ کے ارشادات کے مطابق ان کے یہاں شادی بیاہ کرنے سے سختی کیساتھ منع کریں۔ اگر وہ ایسا نہیں کریں گے اور کسی مصلحت سے خاموش رہیں گے تو اللہ تعالیٰ اور اس کے ملائکہ اور سب لوگوں کی لعنت کے مستحق ہوں گے۔ اور ان کا کوئی فرض و نفل قبول نہ ہو گا۔ جیسا کہ حدیث شریف میں رحمت عالم ﷺ نے فرمایا:

"اذا ظهرت الفتن او قال البدع و لم يظهر العالم علمه فعليه لعنة الله والملائكة والناس اجمعين .لايقبل الله منه صرفا ولا عدلا"

(فتاوی رضویہ شریف جلد 27 ص 130 تا 131 رضا فاؤنڈیشن لاہور پاکستان۔ علماء دیوبند کیلئے لمحہ فکریہ جلد اول صفحہ ۳۵ از محمد نعیم اللہ خان قادری، صواعق محرقہ بحوالہ بد مذہبوں سے رشتے از مفتی جلال الدین احمد امجدی رضی اللہ عنہ)

علماء کا فرض ہے جب فتنے ظاہر ہوں اور ہر طرف بے دینی پھیلنے لگے اور ایسے موقع پر عالم دین اپنا علم ظاہر نہ کرے اور اپنی کسی مصلحت یا مفاد کی لالچ میں خاموش رہے۔ تو اس پر اللہ کی اور تمام فرشتوں کی اور سارے انسانوں کی لعنت ہے۔ اللہ نہ اس کا فرض قبول کریگا اور نہ اس کا نفل۔